© rasailojaraid.com

''زمین میں ہر طرف ایک غالب طاقت کی کارفرمائی کے یہ آثار نظر آتے ہیں کہ اچانک کبھی قحط کی شکل میں، کبھی وبا کی شکل میں، کبھی سیلاب کی شکل میں، کبھی زلزلے کی شکل میں، کبھی سردی یا گرمی کی شکل اور کبھی کسی اور شکل میں کوئی بلا ایسی آجاتی ہے جو انسان کے سب کئے دھرے پر پانی پھیر دیتی ہے۔ ہزاروں لاکھوں آدمی مرجاتے ہیں، بستیاں تباہ ہوجاتی ہیں، لہلہاتی کھیتیاں غارت ہوجاتی ہیں اور پیداوار گھٹ جاتی ہے۔ تجارتوں میں کساد بازاری آنے لگتی ہے، غرض انسان کے وسائل زندگی میں کبھی کسی طرف سے کمی واقع ہوجاتی ہے اور کبھی کسی طرف سے اور انسان اپنا سارا زور لگا کر بھی ان نقصانات کو نہیں روک سکتا۔''

رفع الیدین کرنا اور نمازِ جنازہ وعیدین میں اس کی حیثیت؟

❁ **سوال:** کیا پیغمبر اسلام ﷺ اور صحابہ کرامؓ رفع یدین کرتے تھے اور آخر تک کرتے رہے اور کیا نمازِ عیدین اور نماز جنازہ میں بھی رفع یدین کرنا چاہیے۔

جواب: امام ابوحنیفہؒ کے شاگردِ خاص امام محمدؒ اپنی مشہور کتاب موطأ میں رفع الیدین کی صحیح حدیث لائے ہیں۔ عبداللہ بن عمر سے روایت ہے کہ ''رسول اللہ ﷺ جب نماز شروع کرتے تو رفع الیدین کرتے اور جب رکوع کے لئے تکبیر کہتے تو رفع الیدین کرتے اور رکوع سے سر اُٹھاتے تو رفع الیدین کرکے سمع اللہ لمن حمدہ اور ربنا لك الحمد کہتے۔''

اس سے معلوم ہوا کہ ان کے نزدیک رفع الیدین کی حدیث صحیح ثابت ہے، منسوخ نہیں۔

امام محمد بن یحییٰ ذہلیؒ کا قول ہے کہ ''رفع الیدین نہ کرنے والے آدمی کی نماز ناقص ہوگی۔'' (صحیح ابن خزیمہ :۱/۲۹۸/۵۸۹) پھر تکبیر تحریمہ کے وقت وجوب رفع الیدین کے حنفیہ بھی قائل ہیں جس دلیل کے ساتھ تکبیر تحریمہ کے وقت ہمیشہ رفع الیدین کرنے کا ثبوت ملتا ہے، اسی حدیث میں رکوع سے پہلے اور رکوع کے بعد بھی رفع الیدین کا ذکر ہے۔ اگر پہلی رفع الیدین ہمیشہ ہے تو باقی جگہ بھی ہمیشگی ثابت ہوگی۔ رفع یدین کرنے کا جو جواز رکوع سے ماقبل وبعد کے لئے بنایا جاتا ہے، وہی جواز آغاز کی تکبیر تحریمہ پر کیوں لاگو نہیں ہوتا؟ عبداللہ بن عمرؓ کی سابقہ روایت اس امر کی واضح دلیل ہے۔

مولانا اشفاق الرحمٰن حنفی رسالہ نور العینین میں فرماتے ہیں: ''مواظبت عند الافتتاح کا ثبوت نفس نقل رفع سے نہیں بلکہ نقل رفع، وعدم نقل ترکِ رفع سے ہے۔'' تو یہی

www.KitaboSunnat.com